قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (آل عمران 74)

روزنامہ

الفضل

لندن

مدیر۔ابو سعید

Online Edition

بدھ 11 اگست 2021ء | 02 محرم 1443 ہجری قمری | جلد:3 | شمارہ: 189

فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

” میرا شیطان مسلمان ہو چکا ہے “

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا کہ یارسولؐ اللہ! کیا میرے ساتھ شیطان ہے؟ آپؐ نے فرمایاہاں۔ پھر پوچھا کہ کیا ہر انسان کے ساتھ شیطان لگا ہوا ہے تو آپؐ نے فرمایا: ہاں۔ حضرت عائشہؓ نے حیران ہو کر عرض کیا کہ یارسولؐ اللہ! کیا آپؐ کے ساتھ بھی کوئی شیطان لگا ہوا ہے؟ آپؐ نے فرمایاہاں۔ مگر خدا نے مجھے شیطان پر غلبہ عطا فرمایا ہے حتی کہ میرا شیطان بھی مسلمان ہو چکا ہے۔

(صحیح مسلم کتاب صفة القیامة والجنّة والنارباب تحریش الشیطان)

حضرت سلطان القلمؑ کے رشحات قلم

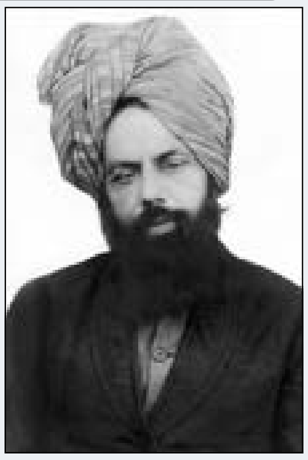

خدا نے شیطان کیوں بنایا ؟

پھر مضمون پڑھنے والے نے بیان کیا کہ خدا نے شیطان کو کیوں بنایا اُس کو سزا کیوں نہ دی؟ اِس کا جواب یہ ہے کہ یہ بات ہر ایک کو ماننی پڑتی ہے کہ ہر ایک انسان کے لئے دو جاذب موجود ہیں یعنی کھینچنے والے۔ ایک جاذبِ خیر ہے جو نیکی کی طرف اُس کو کھینچتا ہے۔ دوسرا جاذبِ شر ہے جو بدی کی طرف کھینچتا ہے جیسا کہ یہ امر مشہود و محسوس ہے کہ بسا اوقات انسان کے دل میں بدی کے خیالات پڑتے ہیں اور اُس وقت وہ ایسا بدی کی طرف مائل ہوتا ہے کہ گویا اُس کو کوئی بدی کی طرف کھینچ رہا ہے اور پھر بعض اوقات نیکی کے خیالات اس کے دل میں پڑتے ہیں اور اُس وقت وہ ایسا نیکی کی طرف مائل ہوتا ہے کہ گویا کوئی اُس کو نیکی کی طرف کھینچ رہا ہے اور بسا اوقات ایک شخص بدی کر کے پھر نیکی کی طرف مائل ہوتا ہے اور نہایت شرمندہ ہوتا ہے کہ میں نے بُرا کام کیوں کیا اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ایک شخص کسی کو گالیاں دیتا اور مارتا ہے اور پھر نادم ہوتا ہے اور دل میں کہتا ہے کہ یہ کام میں نے بہت ہی بیجا کیا اور اُس سے کوئی نیک سلوک کرتا ہے یا معافی چاہتا ہے سو یہ دونوں قسم کی قوتیں ہر ایک انسان میں پائی جاتی ہیں اور شریعت اسلام نے نیکی کی قوت کا نام لمّہء ملک رکھا ہے اور بدی کی قوت کو لمّہء شیطان سے موسوم کیا ہے۔

(چشمہ معرفت ، روحانی خزائن جلد 23، صفحہ 294)

”یہ دونوں قوتیں جو ہر ایک انسان میں موجود ہیں خواہ تم ان کو یا دو قوتیں کہو اور یا روح القدس اور شیطان نام رکھو مگر بہر حال تم ان دونوں حالتوں کے وجود سے انکار نہیں کرسکتے اور ان کے پیدا کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا انسان اپنے نیک اعمال سے اجر پانے کا مستحق ٹھہر سکے کیونکہ اگر انسان کی فطرت ایسی واقع ہوتی کہ وہ بہر حال نیک کام کرنے کے لئے مجبور ہوتا اور بد کام کرنے سے طبعاً متنفر ہوتا تو پھر اس حالت میں نیک کام کا ایک ذرہ بھی اس کو ثواب نہ ہوتا کیونکہ وہ اس کی فطرت کا خاصہ ہوتا۔ لیکن اس حالت میں کہ اس کی فطرت دو کششوں کے درمیان ہے اور وہ نیکی کی کشش کی اطاعت کرتا ہے اس کو اس عمل کا ثواب مل جاتا ہے۔“

(چشمہ معرفت ، روحانی خزائن جلد 23 ، حاشیہ صفحہ 294)

ارشادِ باری تعالیٰ

وَ قَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَ وَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّاۤ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَاۤ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَاۤ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾

(ابراہیم: 23)

ترجمہ: اور شیطان کہے گا جبکہ فیصلہ نپٹا دیا جائے گا کہ یقیناً اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا جب کہ میں ہمیشہ تم سے وعدہ کرتا پھر خلاف ورزی کرتا رہا۔ اور مجھے تم پر کوئی غلبہ نصیب نہ تھا سوائے اس کے کہ میں نے تمہیں بلایا تو تم نے میری دعوت کو قبول کر لیا۔ پس مجھے ملامت نہ کرو بلکہ اپنے آپ کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔ یقیناً میں اس کا انکار کرتا ہوں جو تم مجھے پہلے شریک بنایا کرتے تھے۔ یقیناً ظالم لوگ ہی ہیں جن کے لئے دردناک عذاب (مقدر) ہے۔

فرمان خلیفہ وقت

شیطان انسان کا ازل سے دشمن ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ یہ اس لئے نہیں کہ اس میں ہمیشہ رہنے کی کوئی طاقت ہے۔ بلکہ اس لئے کہ انسان کے پیدا ہونے پر اللہ تعالیٰ نے اسے یہ اختیار دیا تھا کہ وہ آزاد ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ جانتا تھا کہ اس کے بندے شیطان کے حملے سے محفوظ رہیں گے۔ شیطان کی یہ دشمنی کوئی کھلی دشمنی نہیں ہے کہ سامنے آ کر لڑ رہا ہے۔ بلکہ وہ مختلف حیلوں بہانوں سے، مکر و فریب سے، دنیاوی لالچوں کے ذریعہ سے انسان کی اَناؤں کو ابھارتے ہوئے انسانوں کو نیکیوں سے دُور لے جاتا ہے اور برائیوں کے قریب کرتا ہے۔ شیطان نے خدا تعالیٰ کو کہا تھا کہ جس فطرت کے ساتھ تُو نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جس طرح اس کی یہ فطرت ہے کہ دونوں طرف مڑ سکتا ہے تو اس کو مَیں اپنے پیچھے چلاؤں گا کیونکہ برائیوں کی طرف اس کا زیادہ رخ ہو گا۔ اگر تو مجھے اجازت دے تو میں ہر راستے سے اس پر حملہ کروں گا۔ ہر راستے سے اس کو بہکاؤں گا۔ اور سوائے وہ جو تیرے حقیقی بندے ہیں، خالص بندے ہیں تو وہ میرے حملے سے بچیں گے۔ ان پر تو میرا کوئی مکر، کوئی حملہ کارگر نہیں ہو گا۔ اس کے علاوہ اکثریت میرے قدموں پر چلے گی۔ اللہ تعالیٰ نے اسے اجازت دے دی اور ساتھ یہ بھی فرما دیا کہ جو تیرے پیچھے چلنے والے ہوں گے انہیں مَیں جہنم میں ڈالوں گا۔

لیکن ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء کے بھیجنے کے نظام کو جاری کر کے انسانوں کو نیکیوں کے راستے بھی بتائے۔ ان کو اصلاح کے طریقے بھی بتائے۔ ان کو اپنی دنیا و عاقبت بقیہ صفحہ 3 پر

اس شمارہ میں

- منقبت بحضور امامِ عالی مقام حسینؓ (منظوم)
- احکام خداوندی
- ”تاریخ جلسہ ہائے سالانہ نمبر“ پر قارئین کی آراء
- سیرالیون، بو ریجن میں تین مساجد کا بابرکت افتتاح

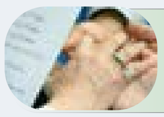

دربارِ خلافت

انبیاء اور دنیا داری

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر کسی نے اعتراض کیا اور حضرت خلیفہ اوّل سے کہا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پلاؤ بھی کھا لیتے ہیں؟ اعتراض کرنے والے نے کہا سنا ہے مرزا صاحب پلاؤ کھاتے ہیں؟ حضرت خلیفہ اوّلؓ نے کہا کہ میں نے تو کہیں نہیں پڑھا، نہ قرآن میں نہ حدیث میں کہ اچھا کھانا نبیوں کو جائز نہیں۔ (ماخوذ از رجسٹر روایات صحابہؓ (غیر مطبوعہ) جلد 5 صفحہ 48 روایات حضرت نظام الدین صاحب ٹیلرؓ)۔ کھاتے ہیں تو کیا ہو گیا۔ تو اس قسم کے بھی لوگوں کے اعتراض ہوتے رہتے ہیں۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ صرف کڑوے کھانے کھانا ہی بڑی بزرگی ہے۔ حالانکہ یہ غلط ہے۔ اسی سنّت پہ ہمیں چلنا چاہئے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے پیش فرمائی۔ آپ نے ایک صحابی کو فرمایا تھا میں اچھا کھانا بھی کھاتا ہوں۔ میں اچھے کپڑے بھی پہنتا ہوں۔ میں نے شادیاں بھی کی ہیں۔ میری اولاد بھی ہے۔ میں سوتا بھی ہوں۔ میں عبادت بھی کرتا ہوں۔ پس یہ میری سنت ہے جس پر تمہیں چلنا چاہئے۔

(تفسیر الدر المنثور جلد 3 صفحہ 131 تفسیر سورۃ المائدۃ 78 تا 88 مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت 2001ء)

بہر حال آگے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

’’انبیاء کا یہ دستور نہ تھا کہ اس میں ہی منہمک ہو جاتے۔‘‘ (یعنی دنیاوی چیزوں میں منہمک نہیں ہوتے۔) ’’انہماک بیشک ایک زہر ہے۔ ایک بدقماش آدمی جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے اور جو چاہتا ہے کھاتا ہے۔ اسی طرح اگر ایک صالح بھی کرے تو خدا کی راہیں اس پر نہیں کھلتیں۔‘‘ (ایک بدقماش آدمی تو دنیاوی نظر سے کھاتا پیتا اور وہ دنیاداری کے سب کام کر رہا ہوتا ہے لیکن ایک صالح آدمی نہیں۔ اگر وہ اس طرح کرے گا تو پھر خدا کی راہیں اس پہ نہیں کھلیں گی۔) فرمایا کہ ’’جو خدا کے لئے قدم اٹھاتا ہے خدا کو ضرور اس کا پاس ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے اِعۡدِلُوۡا ۟ هُوَ اَقۡرَبُ لِلتَّقۡوٰی (المائدۃ:9)‘‘ فرمایا کہ ’’تنعّم اور کھانے پینے میں بھی اعتدال کرنے کا نام تقویٰ ہے۔ صرف یہی گناہ نہیں ہے کہ انسان زنا نہ کرے۔ چوری نہ کرے۔ بلکہ جائز امور میں حد اعتدال سے نہ بڑھے۔‘‘

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 375۔ ایڈیشن 1984ء مطبوعہ انگلستان)

جو جائز چیزیں ہیں ان میں اعتدال رکھنا یہ بھی تقویٰ ہے اور یہ بھی نیکی ہے۔ اپنی تعلیم کے اس حصہ کی وضاحت فرماتے ہوئے کہ حُکّام کے ساتھ نیکی کیا ہے؟ اور عام تعلقات اور جو عزیزوں سے تعلقات ہیں اس میں نیکی کیا ہے؟ آپ فرماتے ہیں کہ ’’ہماری تعلیم تو یہ ہے کہ سب سے نیک سلوک کرو۔ حُکّام کی سچی اطاعت کرنی چاہئے کیونکہ وہ حفاظت کرتے ہیں۔‘‘ (حکومت اور گورنمنٹ کی بھی اطاعت کرنی چاہئے کیونکہ وہ اپنے شہریوں کے صحیح طرح فرائض ادا کر رہے ہیں۔) فرمایا کہ ’’جان اور مال ان کے ذریعہ امن میں ہیں اور برادری کے ساتھ بھی نیک سلوک اور برتاؤ کرنا چاہئے کیونکہ برادری کے بھی حقوق ہیں۔‘‘ فرمایا ’’البتہ جو متقی نہیں اور بدعات و شرک میں گرفتار ہیں اور ہمارے مخالف ہیں ان کے پیچھے نماز نہیں پڑھنی چاہئے۔‘‘ (نیک برتاؤ کرنا ہے کرو۔ لیکن نیکی کا یہ مطلب نہیں کہ جو ہمارے مخالف ہیں اور ہمارے پہ فتوے لگانے والے ہیں، بدعات میں گرفتار ہیں ان کے پیچھے نمازیں پڑھنے لگ جاؤ۔ وہ نہیں پڑھنیں۔) فرمایا کہ ’’تاہم ان سے نیک سلوک کرنا ضرور چاہئے۔‘‘ (لیکن نیک سلوک ان سے بہر حال کرنا ہے۔ جتنے مرضی ہمارے مخالف ہوں۔) فرمایا کہ ’’ہمارا اصول تو یہ ہے کہ ہر ایک سے نیکی کرو۔ جو دنیا میں کسی سے نیکی نہیں کر سکتا وہ آخرت میں کیا اجر لے گا۔ اس لئے سب کے لئے نیک اندیش ہونا چاہئے۔ ہاں مذہبی امور میں اپنے آپ کو بچانا چاہئے۔ جس طرح پر طبیب ہر مریض کی خواہ ہندو ہو یا عیسائی یا کوئی ہو سب کی تشخیص اور علاج کرتا ہے۔ اسی طرح پر نیکی کرنے میں عام اصولوں کو مدّ نظر رکھنا چاہئے۔‘‘ فرمایا ’’اگر کوئی یہ کہے کہ پیغمبرِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں کفّار کو قتل کیا گیا تو اس کا جواب یہ ہے کہ وہ لوگ اپنی شرارتوں اور ایذارسانیوں سے بسبب بلاوجہ قتل کرنے مسلمانوں کے مجرم ہو چکے تھے۔‘‘ (مسلمانوں کو قتل کرتے تھے۔ ان پر ظلم کرتے تھے۔ ان کی سزا کے طور پر ان کو سزا دی گئی) ’’ان کو جو سزا ملی مجرم ہونے کی حیثیت سے تھی۔ (اس لئے نہیں تھی کہ انہوں نے انکار کیا۔) ’’محض انکار اگر سادگی سے ہو اور اس کے ساتھ شرارت اور ایذا رسانی نہ ہو تو وہ اس دنیا میں عذاب کا موجب نہیں ہوتا۔‘‘

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 319-320۔ ایڈیشن 1984ء مطبوعہ انگلستان)

(خطبہ جمعہ 27/ اکتوبر 2017ء بحوالہ الاسلام ویب سائٹ)

منقبت بحضور امامِ عالی مقام حسینؓ

قربانیوں کا باب ہے میدانِ کربلا
لت پت ہے خوں میں اب بھی گریبانِ کربلا
ہر کوئی جن کو کہتا ہے خاصانِ کربلا
اپنی مثال آپ تھے یارانِ کربلا
دیکھے کوئی جوانی و جانبازئ حسینؓ
اشعار میں ہو کیسے بیاں شانِ کربلا
گنتی کے چند لوگ اِدھر اُس طرف ہجوم
ایسے میں کرتے کیا وہ غریبانِ کربلا
یہ تُو نے اُن کے ساتھ بتا کیا کیا یزید
آئی نہ شرم وہ تو تھے مہمانِ کربلا
توحید کا چراغ جلا جن کے خون سے
اُمت کا ہے سلام شہیدانِ کربلا
دُنیا میں برپا کر دیا اک انقلاب دین
امن و اماں کا درس ہیں شاہانِ کربلا
نامِ یزید مٹ گیا نامِ حسینؓ سے
بھاگے ہیں دُم دبا کے حریفانِ کربلا
اِک قافلہ ہے دین کا اب تک رواں دواں
رہبر بنے حسینؓ ہیں طوفانِ کربلا
تاریخ میں ملی نہیں ایسی کہیں مثال
ہے اُلفتوں کا باب یہ عنوانِ کربلا
بشریٰ رہے وہ راضی خدا کی رضا کے ساتھ
عظمت کی ہے مثال شہیدانِ کربلا

(بشریٰ سعید عاطفؔ ۔ مالٹا)

ماں کی جائے نماز

ہو کوئی محمود اور کوئی بنے اُس کا ایاز
رات کی کیا بات جب مصروف ہو جائے نماز
ہے خدا کی نعمتوں سے بھر گیا میرا مکاں
میرے گھر کی سب سے اچھی چیز ہے جائے نماز
لائق اظہار جب کچھ بھی نہ ہو محشر کے دن
کیا خبر کچھ میرے حق میں بول دے جائے نماز
جاگ اٹھیں بھاگ اُسکے جسکے قدموں کو چھوئیں
دن کو مسجد کی صفیں اور رات کو جائے نماز
خوش نصیبی ہے کہ امّت ہیں رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی
ہو گئی جس کے لئے ساری زمیں جائے نماز
اِس ادا سے اِس جہاں سے ہو گئے رخصت کئی
تھا بدن بستر پہ اور آنکھوں میں تھی جائے نماز
ہو گی پیاری اوروں کو ترکہ کی کوئی اور چیز
مجھ کو ہے محبوب میری ماں کی اک جائے نماز

(بشیر احمد۔ آسٹریلیا)

24 جولائی 2021

قدسیہ نوروالا۔ ناروے

احکام خداوندی

قسط 3

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ سے ویسٹ بینک جماعت کے احباب وخواتین کی جو آن لائن ملاقات ہوئی وہ مورخہ 18 جون 2021ء کو ایم ٹی اے پر نشر ہوئی۔ جس میں ایک خاتون نے سوال کیا: انسان کو کیسے علم ہو کہ اُس نے ایک روحانی درجے سے اگلے درجے تک ترقی کر لی ہے؟

حضور انور نے جواب میں فرمایا :

''انسان کو ہمیشہ یہ کوشش کرنی چاہیے کہ میرا مقصد اور میرا کام صرف یہ ہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اُس کے احکامات پر عمل کرنا ہے اور اس کے بے شمار احکامات ہیں۔ ایک درجے کا آپ کو کس طرح پتہ چل سکتا ہے؟ پہلے قرآن کریم سے تلاش کریں۔ قرآن کریم کے 700 احکام ہیں یا بعض جگہ پر 1200 بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے۔ تو کیا ان 700 یا 1200 حکموں پر عمل کر لیا ہے؟ کیا ان کی تلاش کر لی ہے؟ جب ان حکموں کی تلاش کر لی ہے اور ان پر عمل کر لیا ہے تو پھر اگلی بات آپ کریں کہ کیا اب میں کوئی اور درجہ دیکھوں تو پھر خدا تعالیٰ خود وہ درجہ عطا فرماتا ہے۔ انسان کی کوشش سے عطا نہیں ہوتا ہے۔ اس لئے ایک مومن کا کام یہ ہے کہ۔۔۔۔۔اس کے حکموں پر عمل کرنے کی کوشش کرے۔''

حضور انور کے اس اہم ارشاد کے پیش نظر قارئین الفضل کے لئے احکام قرآن کے سلسلہ کا آغاز بغرض یاد دہانی کیا جارہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سلسلے کو خیر وبرکت کا موجب بنائے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

''جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے بند کرتا ہے۔''

(کشتی نوح)

قرآن کریم

''قرآن جواہرات کی تھیلی ہے اور لوگ اس سے بے خبر ہیں۔''

(حضرت مسیح موعودؑ)

صبح کے وقت قرآن کریم پڑھنا

- وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا۔

(بنی اسرائیل: 79)

اور فجر کی تلاوت کو اہمیت دے۔ یقیناً فجر کو قرآن پڑھنا ایسا ہے کہ اس کی گواہی دی جاتی ہے۔

قرآن ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کا حکم

- وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ۔

(طٰہٰ:115)

پس قرآن کے پڑھنے میں جلدی نہ کیا کر پیشتر اس کے کہ اس کی وحی تجھ پر مکمل کر دی جائے۔

نعماء الٰہی اور احکام الٰہی کو یاد رکھنا اور انکا تذکرہ کرنا

- وَ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ مَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَ الْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ۔

(البقرہ: 232)

اور تم پر جو اللہ کا انعام (ہوا) ہے (اس کو) یاد رکھو اور (اُسے بھی یاد رکھو) جو اُس نے تم پر اتارا ہے یعنی کتاب اور حکمت (کو) کہ وہ اس کے ذریعہ سے تمہیں نصیحت کرتا ہے۔

- وَاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۔

(البقرہ:64)

اور اسے یاد رکھو جو اس میں ہے تاکہ تم متقی بن جاؤ۔

قرآن کریم پر تدبر کرنا

- اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا۔

(محمد:25)

پس کیا وہ قرآن پر تدبر نہیں کرتے یا دلوں پر اُن کے تالے پڑے ہوئے ہیں۔

- كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَ لِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۔

(ص:30)

عظیم کتاب جسے ہم نے تیری طرف نازل کیا ہے، برکت دی گئی ہے تاکہ یہ (لوگ) اس کی آیات پر تدبر کریں اور تاکہ عقل والے نصیحت پکڑیں ۔

ہر معاملے میں رہنمائی کی خاطر قرآن کی طرف رجوع کرنا

- مَا فَرَّطْنَا فِى الْكِتٰبِ مِنْ شَىْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ۔

(الانعام:39)

ہم نے کتاب میں کوئی چیز بھی نظر انداز نہیں کی۔ آخر وہ اپنے رب کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے۔

قرآن کا فصیح و بلیغ ہونا تاکہ تم عقل سے کام لو

- اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ۔

(الزخرف:4)

یقیناً ہم نے اسے فصیح و بلیغ قرآن بنایا تاکہ تم عقل کرو۔

سجدۂ تلاوت کا حکم

- اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ بُكِيًّا۔

(مریم:59)

جب ان پر رحمان کی آیات تلاوت کی جاتی تھیں وہ سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے گر جاتے تھے۔

- وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ۔

(الانشقاق:22)

اور جب ان پر قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔

کتاب اللہ کو مضبوطی سے پکڑنا

- خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ۔

(البقرہ:64)

اسے مضبوطی سے پکڑو۔ جو ہم نے تمہیں دیا ہے۔

کتاب الٰہی کی پیروی کرنا

- وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ۔

(الانعام:156)

اور یہ بہت مبارک کتاب ہے۔ جسے ہم نے اتارا ہے۔ پس اسکی پیروی کرو۔

آباءاجداد کے برعکس قرآن برحق کی اتباع کرو

- وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ۔

(البقرہ:171)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس کی پیروی کرو جو اللہ نے اتارا ہے تو وہ کہتے ہیں بلکہ ہم تو اس کی پیروی کرتے ہیں جس پر ہم نے اپنے آباءواجداد کو پایا۔ کیا ایسی صورت میں بھی وہ ان کی پیروی کریں گے جبکہ اُنکے باپ دادا کوئی عقل نہیں رکھتے تھے اور ہدایت یافتہ نہیں تھے۔

اہل انجیل، الٰہی کتاب کے مطابق فیصلہ کریں

- وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ۔

(المائدہ:48)

پس اہل انجیل اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں اتارا ہے۔ اور جو اسکے مطابق فیصلہ نہ کرے جو اللہ نے اتارا ہے تو یہی لوگ ہیں جو فاسق ہیں۔

(700 احکام خداوندی از حنیف محمود)

بقیہ: فرمان خلیفۂ وقت ...... از صفحہ 1

بقیہ: فرمان خلیفۂ وقت ...... از صفحہ 1

سنوارنے کے ذریعہ بھی بتائے۔ یہ بھی واضح کیا کہ شیطان تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے۔ وہ ہمدردی کے لبادہ میں تمہیں بہتری اور فائدے نہیں بلکہ برائی اور نقصان کی طرف بلا رہا ہے۔ اور جب وقت آئے گا کہ انسان کا حساب کتاب ہو تو بڑے آرام سے، بڑی ڈھٹائی سے کہہ دے گا کہ مَیں نے تمہیں برائی کی طرف، لالچ کی طرف، گناہوں کے کرنے کی طرف، اللہ تعالیٰ کے حکموں کے خلاف چلنے کی طرف بلایا تھا۔ لیکن تم تو عقل رکھنے والے انسان تھے۔ تم نے کیوں اپنی عقل استعمال نہیں کی۔ کیوں میری بدیوں کی آواز کو خدا تعالیٰ کی بھلائی اور نیکی کی آواز پر ترجیح دی۔ پس اب اپنے کئے کی سزا بھگتو۔ میرا اب تمہارے سے کوئی تعلق نہیں۔ میرا مقصد تمہارے سے دشمنی کرنا تھا وہ مَیں نے کرلی۔ اب جہنم کی آگ میں جلو۔ پس اس طرح شیطان انسان سے دشمنی کرتا ہے۔

(خطبہ جمعہ 11/ مارچ 2016ء بحوالہ الاسلام ویب سائٹ)

”تاریخ جلسہ ہائے سالانہ نمبر“ پر قارئین کی آراء

- مکرم ڈاکٹر ساجد احمد ۔کینیڈا سے لکھتے ہیں ۔

تازہ شمارہ ”تاریخ جلسہ ہائے نمبر“ ایک اور زبردست تاریخی انسائکلوپیڈیا،بیرون پاک وہند کے جلسہ سالانہ ہائے ممالک کا جامع تذکرہ دل کو بھاگیا۔اللھم زد فزد

- مکرم عبدالمجید زاہد۔آسٹریلیاسے تحریر کرتے ہیں ۔

آج ہی الفضل تاریخ جلسہ سالانہ نمبر موصول ہوا ۔ماشاءاللہ جلسہ سالانہ کے حوالے سے بہت ہی معلوماتی مضامین ہیں خاص طور پر قادیان اور پاکستان کے جلسے کی تاریخ بیان کی گئی ہے اس طرح امریکہ اور جاپان ،مشرقی افریقہ ،سیرالیون ،گھانا سب کی تاریخ بڑی محنت سے تیار کی گئی ہے۔جلسہ سالانہ کی برکات اور ثمرات کے مضمون بہت اچھے تھے۔اللہ تعالیٰ مورخین کو اور الفضل ٹیم کو جزادے ۔آمین

- مکرمہ خالدہ نزہت۔ آسٹریلیا سے تحریر کرتیں ہیں۔

جلسہ سالانہ نمبر میں بہت سے تاریخی اور علمی مضامین کے لیے مدیر اعلی صاحب اور الفضل کی ٹیم مبارکباد کی مستحق ہے۔جزاک اللہ خیرا۔آنے والے گزشتہ اخبار کے سارے مضامین ہی بہت عمدہ ہیں مگر مجھے شاستری صاحب کا مضمون سب سے لاجواب لگا بہت محنت سے کوائف اکٹھے کی جلسہ سالانہ UK کے لیے بھی دعا گو ہیں۔اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامیاب اور بابرکت فرمائے۔آمین

- مکرم ایم۔ایم۔طاہر لکھتے ہیں۔ماشاءاللہ بہت اچھا نمبر نکالا ہے بارک اللہ لکم۔

جلسہ سالانہ برطانیہ کے مبارک موقع پر شاندار نمبر نکالنے پر مبارکباد قبول کریں۔جلسہ سالانہ کے روحانی پروگرام کے آغاز سے اب تک یعنی ایک سوتیس سالہ تاریخ کا احاطہ کئی زاویوں سے کر دیا گیا ہے۔قادیان میں جلسہ سالانہ کا لگنے والا پوداا ب شجر طیبہ بن کر اکناف عالم میں پھیل چکا ہے۔اس کی مختلف شاخوں کا تذکرہ الفضل آن لائن کے نمبر میں معلومات سے بھرپور دلکش انداز میں کیا گیا ہے۔تمام مضمون نگاروں نے محنت سے معلومات قارئین کرام کو فراہم کی ہیں۔اللہ تعالیٰ اس نمبر کو باعث ازدیاد علم وایمان بنائے آمین

- مکرمہ فوزیہ گل ۔انڈیا سے تحریر کرتی ہیں:۔

آج کا شمارہ « تاریخ جلسہ ہائے سالانہ نمبر » بہت اعلیٰ اور ضروری معلومات سے پُر ہے۔اللہ تعالیٰ آپ سبھی ٹیم ممبرز کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

- مکرم ظہیر احمد طاہر ۔جرمنی سے تحریر کرتے ہیں ۔

جزاکم اللہ خیرا۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے روزنامہ الفضل کا ہر شمارہ ہی روحانی مائدہ سے لبریز اور نت نئی معلومات سے مزین ہوتا ہے۔آج الفضل کا جلسہ سالانہ نمبر دیکھ کر دل خوشی اور مسرت کے جذبات سے لبریز ہوگیا۔آپ اور آپ کے ساتھیوں سمیت تمام لکھنے والوں کے لئے دل سے دعائیں نکلیں۔1891ء میں اللہ تعالیٰ کے اذن سے جاری ہونے والا جلسہ سالانہ اب سدابہار درخت کی طرح اکناف عالم میں پھیل چکا ہے۔جس کا سایہ گھنا اور آرام دہ ہے اور جس کے پھل نہایت شیریں اور لذت آفریں ہیں جو روح کی سیرابی کا باعث بنتے ہیں۔

جلسہ سالانہ کا سارا ماحول روحانی کیفیات سے لبریز ہوتا ہے۔ہر طرف ہنتے مسکراتے چہرے دکھائی دیتے ہیں۔ہر جلسے میں باہمی محبت و یگانگت اور اسلامی بھائی چارے کی فضا دکھائی دیتی ہے۔مختلف قومیتوں اور رنگ و نسل سے تعلق رکھنے والے افراد مسکراتے چہروں کے ساتھ ایک دوسرے کا پُرتپاک خیر مقدم کرتے،سلامتی کے تحفے پیش کرتے ،ایک دوسرے کا تعارف حاصل کرتے اور دعائیہ کلمات کے ساتھ ایک دوسرے سے رخصت ہوتے ہیں۔پس جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والا ہر انسان اپنے اندر خاص روحانی تبدیلی محسوس کرتا ہے۔تین دن گزرنے کے بعد وہ اگلے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کی دلی آرزو لئے اپنے پیاروں سے جدا ہوجاتا ہے۔

- مکرم آصف محمود باسط۔لندن سے لکھتے ہیں ۔

بہت معلومات افزا۔اس پرچے پر ہونے والی محنت قابل ستائش ہے۔بارک اللہ لکم۔

- مکرمہ امۃ الباری ناصر ۔امریکہ سے لکھتیں ہیں ۔

جلسہ سالانہ نمبر پُر مغز اور خوب صورت ۔جزاک اللہ

- مکرم ناصر الدین ۔کینیڈا سے لکھتے ہیں ۔

جلسہ سالانہ نمبر بہت زبردست ہے۔خصوصاًربوہ والے جلسوں کا ذکر بہت اچھا لگا۔کیونکہ میری عمر کا ایک لمبا عرصہ ربوہ میں گزرا ہے۔جزاک اللہ احسن الجزاء۔الفضل سے پیار بچپن سے ہی ہے۔میں روزانہ اس کا قاری ہوں۔اللہ الفضل کو ترقیات سے نوازے۔آمین

- مکرم سمیع اللہ زاہد۔کینیڈا سے پیغام بھجواتے ہیں کہ

میں نے ایپ ڈاون لوڈ کی ہوئی ہے۔میں روزانہ الفضل پڑھ لیتا ہوں۔اخبار بہت ترقی کر رہاہے۔اور بہترین انداز میں پیش کیا جارہا ہے ۔اللہ تمام کام کرنے والوں کو جزاء دے۔آمین

- مکرم اے وائی منیب لکھتے ہیں۔

ماشاءاللہ۔بہت علمی اور بالخصوص تاریخی مضامین شامل اشاعت ہیں۔اللھم زد فزد و بارک اللہ لکم

- مکرمہ درثمین احمد ۔جرمنی سے تحریر کرتی ہیں :

گزشتہ اخبار کے سارے مضامین ہی بہت عمدہ ہیں مگر مجھے شاستری صاحب کا مضمون سب سے لاجواب لگا بہت محنت سے کوائف اکٹھے کئے گئے ہیں۔ماشاءاللہ ۔

- مکرمہ قدسیہ محمود تحریر کرتی ہیں :

ماشاءاللہ جلسہ سالانہ نمبر بہت اچھا لگا۔بہت سارے ملکوں کی جلسہ سالانہ کی تاریخ کا پتا چلا۔اللہ تعالیٰ آپ کی ٹیم کو بہترین جزادے۔آمین۔

- مکرمہ امۃ الشافی امریکہ سے لکھتی ہیں :

ماشاء اللہ بہت اچھا لکھا گیا ہے ۔

☆☆☆

آج کی دعا

فَاللّٰہُ خَیۡرٌ حٰفِظًا ۪ وَّ ہُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ﴿۶۵﴾ (یوسف:65)

ترجمہ:پس اللہ ہی ہے جو بہترین حفاظت کرنے والا اور وہی سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

یہ قرآنِ مجید میں مذکور حضرت یعقوبؑ کی حفاظتِ الٰہی کی بہت پیاری دعا ہے۔

جب حضرت یعقوبؑ کے بیٹوں نے حضرت یوسفؑ سے حسد کی وجہ سے انہیں ان کے والد(حضرت یعقوبؑ) سے دور کر دیا تو حضرت یعقوبؑ ان کے کھوجانے کا شدید غم کرتے تھے۔ایک موقع ایسا آیا جب انہی بیٹوں نے آپؑ سے چھوٹے بیٹے کو لے جانے کی بھی اجازت چاہی۔آپؑ کے ذہن میں حضرت یوسف کا خیال آگیا کہ کس طرح انکو ان بیٹوں نے جدا کر دیا تھا۔مگر آپؑ نے خدائی منشاء کے تحت ان بیٹوں کو اس بیٹے کو بھی ساتھ لے جانے کی اجازت دے دی۔ساتھ ہی اپنے بیٹے کے لئے خدا کے حضور مندرجہ بالا الفاظ میں حفاظت کی دعا بھی کر دی۔

حضرت اقدس مسیح موعودؑ کو بھی یہ قرآنی دعا الفاظ کے کچھ تغیر کے ساتھ متعدد بار الہام ہوئی تھی۔

12 مئی 1907ء کو آپؑ کو الہام ہوا

پھر خدا تعالیٰ مجھے مخاطب کرکے فرماتا ہے

میری رحمت تجھ کو لگ جائے گی۔اللہ رحم کرے گا وَاللّٰہُ خَیۡرٌ حٰفِظًا ۪ وَّ ہُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ۔

(تذکرہ صفحہ:608)

مرسلہ:مریم رحمٰن

رپورٹ: عبدالہادی قریشی۔ نمائندہ روزنامہ الفضل آن لائن لندن سیرالیون

سیرالیون، بو ریجن میں تین مساجد کا بابرکت افتتاح

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیہ مسلم جماعت سیرالیون کو بو ریجن میں جون کے مہینے میں تین نئی مساجد کے افتتاح کی توفیق ملی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ علی ذٰلك

ان مساجد اور پروگراموں کی مختصر رپورٹ قارئین کے لئے پیشِ خدمت ہے۔

احمدیہ مسجد پوجے ہوں جماعت

مؤرخہ 16/ جون کو تقریب کا باقاعدہ افتتاح مولانا سعید الرحمٰن صاحب امیر و مشنری انچارج سیرالیون کی صدارت میں دن گیارہ بجے تلاوت قرآنِ کریم سے ہوا۔ عزیزم عدیل احمد طاہر نے تلاوت کی۔ جس کے بعد مہمانوں کا تعارف کروایا گیا۔

اس پروگرام میں قرآنِ کریم کا پہلا دور مکمل کرنے والے چار بچوں کی آمین بھی ہوئی۔ مکرم امیر صاحب نے ان بچوں سے قرآن سنا اور ان میں اسناد تقسیم کیں۔

مکرم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں جماعت کا تعارف کروایا اور مساجد کی تعمیر کی غرض وغایت بیان کیں۔ آپ نے باقاعدہ فیتہ کاٹ کر مسجد کا افتتاح فرمایا اور دعا کروائی جس کے بعد مسجد میں نمازِ ظہر باجماعت ادا کی گئی۔ نماز کے بعد حاضرین کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔

اس مسجد کا سنگِ بنیاد مولوی عقیل احمد صاحب ریجنل مبلغ بو نے 26/ جون 2021ء کو ایک سادہ تقریب میں رکھا تھا۔ اس مسجد کا کل مسقف احاطہ 42×54 فٹ ہے اور اس میں 250/ نمازیوں کی گنجائش ہے۔ مسجد کے ساتھ مشن ہاؤس کا بھی کچھ حصہ تعمیر کیا گیا ہے اور اس میں سولر سسٹم اور ایم ٹی اے کا انتظام بھی موجود ہے تا احبابِ جماعت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطابات سے مستفیض ہو سکیں۔

نمازیوں کی سہولت کے لئے ٹائلٹ اور غسل خانہ بھی تعمیر کیا گیا ہے۔

اس بابرکت تقریب میں ایک ممبر پارلیمنٹ، بٹالین کمانڈر، ایک سابقہ

صوبائی سیکرٹری، ایک سابقہ منسٹر، دو پیراماؤنٹ چیفس، تین چیفڈم امام، ٹاؤن امام، سیکشن امام، ڈسٹرکٹ چیف امام متعدد غیر از جماعت احباب سمیت 340/ سے زائد افراد نے شرکت کی۔

احمدیہ مسجد مانڈو جماعت

مؤرخہ 17/ جون کو تقریب کا باقاعدہ افتتاح مولانا سعید الرحمٰن صاحب امیر و مشنری انچارج سیرالیون کی صدارت میں دن گیارہ بجے تلاوت قرآنِ کریم سے ہوا۔ جس کے بعد مولوی یوسف عبد اللطیف بائیاں صاحب نے مہمانوں کا تعارف کروایا۔

اس کے بعد اطفال اور ناصرات نے کورس میں نماز سادہ، وعدہ، قرآن و حدیث کی دعائیں زبانی پڑھ کر سنائیں۔

اس مسجد کا سنگِ بنیاد مولوی عقیل احمد صاحب ریجنل مبلغ بو نے 13/ مارچ 2018ء کو ایک سادہ تقریب میں رکھا تھا۔ اس مسجد کا کل مسقف احاطہ 35×40 فٹ ہے اور اس میں 200/ نمازیوں کی گنجائش ہے۔ اس مسجد کے ساتھ ایک مشن ہاؤس بھی تعمیر کیا گیا ہے اور احبابِ جماعت کے لئے حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ سننے کے لئے سولر سسٹم اور ایم ٹی اے بھی انسٹال کیا گیا ہے۔

مکرم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں جماعت کا تعارف پیش کیا اور مسیحِ موعود علیہ السلام کی آمد کا مقصد اور آپ کا مقام و مرتبہ بیان کیا۔

چیف امام بو، پیراماؤنٹ چیف کے نمائندہ اور ایک سابق کونسلر نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے جماعت کی کوششوں کو سراہا اور اپنے تعاون کی یقین دہانی کروائی۔

مکرم امیر صاحب نے فیتہ کاٹ کر مسجد کا باقاعدہ افتتاح فرمایا اور دعا کروائی جس کے بعد مسجد میں نمازِ ظہر باجماعت ادا کی گئی۔ نماز کے بعد حاضرین کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔

اس بابرکت تقریب میں چیف امام بو ڈسٹرکٹ، پیراماؤنٹ چیف

کے نمائندہ، سابق کونسلر، چیفڈم امام، 10 لوکل اماموں، سکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ اور غیر از جماعت احباب سمیت 280/ سے زائد افراد نے شرکت کی۔

احمدیہ مسجد جاما کووا، کوواچیفڈم، میامبا چیفڈم

مؤرخہ 28/ جون کو تقریب کا باقاعدہ افتتاح مولانا سعید الرحمٰن صاحب امیر و مشنری انچارج سیرالیون کی صدارت میں دن گیارہ بجے تلاوت قرآنِ کریم سے ہوا۔ مولوی اسماعیل کونٹے صاحب نے تلاوت کی اور مولوی یوسف عبد اللطیف بائیاں نے مینڈے ترجمہ پیش کیا۔ جس کے بعد مہمانوں کا تعارف کروایا گیا۔

مکرم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں جماعت کا تعارف پیش کیا اور مساجد کی تعمیر کی غرض وغایت بیان کی۔ جس کے بعد بعض مہمانوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

اس مسجد کا سنگِ بنیاد مولوی عقیل احمد صاحب ریجنل مبلغ بو نے 11/ نومبر 2020ء کو ایک سادہ تقریب میں رکھا تھا۔ اس مسجد کا کل مسقف احاطہ 35×45 ہے اور اس میں 200 نمازیوں کی گنجائش ہے۔

حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت مسجد کا نام مسجد بیت العزیز عنایت فرمایا ہے۔

اس بابرکت تقریب میں ایک پادری، چیفڈم چیف امام، ایک چیف، ایک ریجنٹ چیف، متعدد غیر از جماعت اماموں اور دوستوں سمیت کل 470 افراد نے شرکت کی۔

مکرم امیر صاحب نے فیتہ کاٹ کر مسجد کا باقاعدہ افتتاح فرمایا اور دعا کروائی جس کے بعد مسجد میں نمازِ ظہر باجماعت ادا کی گئی۔ نماز کے بعد حاضرین کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔

رپورٹ: چوہدری طاہر احمد گل۔ نمائندہ روزنامہ الفضل آن لائن بیلجئیم

بیلجئیم میں Open Day کا انعقاد

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ بیلجئیم کو مؤرخہ 26 جون 2021 کو بمقام مسجد بیت المجیب Open Day (اوپن ڈے) منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ بیلجئیم میں Open Day کا پروگرام منعقد کرنے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ ادارے، تنظیمیں، جماعتیں، سرکاری اور غیر سرکاری انسٹی ٹیوٹ پروگرام بنا کر اس میں اپنی سرگرمیاں، خدمات اور اپنا نقطہ نظر خوشگوار ماحول میں بیان کر سکیں۔ مسجد بیت المجیب جماعت احمدیہ بیلجئیم کی باقاعدہ پہلی مسجد کی حیثیت رکھتی ہے۔

اکتوبر 2011ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس مسجد کا سنگ بنیاد رکھا اور اسے مسجد بیت المجیب کا نام عطا فرمایا۔ یہ مسجد ملکی قانونی پیچیدگیوں کے مراحل طے کرتے ہوئے تکمیل کو پہنچی ہے۔

مسجد کی تعمیر کا کام مکمل ہونے کے بعد ہمسائیوں اور عام عوام کے لئے یہ پہلا Open Day اوپن ڈے منعقد کیا گیا۔ اس کے لئے دعوت نامے چھپوا کر مذہبی، سیاسی و سماجی مختلف طبقات میں تقسیم کیے گئے۔

اکثر لوگوں نے دعوت نامہ قبول کرتے ہوئے اس پروگرام کے حوالہ سے خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

150 سے زائد مہمان اس پروگرام میں شامل ہوئے۔ مہمانوں کا استقبال کرنے کے بعد انہیں مختلف گروپوں کی شکل میں مسجد کا وزٹ کروایا گیا۔ وزٹ کے دوران انہیں اسلام میں مسجد کی اہمیت کے حوالہ سے آگاہ کیا گیا اور انہیں بتایا گیا کہ کس طرح مسلمان نماز پڑھتے ہیں۔ وزٹ کروانے کے بعد مہمانوں کو ایک ویڈیو دکھائی گئی جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے 2011ء میں بنفس نفیس تشریف لا کر اس مسجد کا سنگ بنیاد رکھا۔

ویڈیو میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب میں سے بعض حصے سنائے گئے۔ اور جماعت کی طرف سے مختلف لوکل سطح پر کی جانے والی سرگرمیاں بھی دکھائی گئیں۔

وزٹ کے بعد مہمان عورتوں کو مسجد کے لجنہ والے حصہ میں لے جایا گیا یہاں لجنہ اماء اللہ کی طرف سے مہمان خواتین کو مہندی لگانے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ جس کو آنے والی مہمانوں نے بہت پسند فرمایا۔

مہمانوں کو جماعتی لائبریری کا بھی وزٹ کروایا گیا یہاں جماعت کی مختلف کتب اور مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم کے نسخے بھی رکھے ہوئے تھے۔

پروگرام کے بعد آنے والے مہمانوں کے لئے مسجد کے گارڈن میں عشائیہ کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔

کھانے کے دوران مہمانوں کی طرف سے کئے جانے والے سوالات کے جوابات بھی دیئے گئے۔ ان میں سے بہت سے مہمانوں نے دوبارہ مسجد کا وزٹ کرنے کی خواہش اظہار فرمایا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور خلافت کی دعاؤں سے یہ پروگرام ہر لحاظ سے بڑا تاریخی اور کامیاب رہا۔

آج موسم کی پیشگوئی کے مطابق شدید بارش متوقع تھی جس کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹینٹوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ حضور انور کی دعا سے اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا۔ موسم خوشگوار رہا پروگرام بڑا ہی خوش اسلوبی سے اختتام پزیر ہوا۔

آنے والے مہمانوں نے مسجد کو وزٹ کر کے بڑی خوشی کا اظہار فرمایا اور ان میں سے اکثر کا یہ پہلا وزٹ تھا۔

کونسل کے سابق ڈپٹی میئر مارک کولز بھی تشریف لائے انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ آج یہاں پر موجود کافی لوگ ایسے بھی ہیں جو ابتداء میں اس مسجد کی تعمیر کے حق میں نہیں تھے بلکہ مخالف تھے لیکن اب بہت خوش ہیں اس وقت میری بھی بہت مخالفت کی۔ لیکن اب میرے ساتھ انہوں نے مسجد کی تعریفیں کی ہیں اور اظہار کیا کہ اس وقت ہمارا خیال اس جماعت کے متعلق غلط تھا کیونکہ ہم لاعلم تھے۔

سابق آرکیٹیکٹ pierre Jongen صاحب نے بھی مسجد کا وزٹ کیا اور مسجد کے مکمل ہونے کی مبارکباد دی اور مسجد اور گارڈن کو دیکھ کر بہت خوشی کا اظہار کیا۔

Mr Emmanuel De Bock جن کا تعلق denfi پارٹی سے ہے انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ اس مسجد کی تعمیر سے اوکل کی کونسل مکمل ہوگئی ہے کیونکہ یہاں صرف مسجد کی کمی تھی مزید کہا کہ آپ کا طرز عمل خود لوگوں کو اپنی طرف کھینچ لاتا ہے۔ میں آپ کے خلیفہ سے ملاقات کر چکا ہوں اور دوبارہ بھی ملاقات کا دلی طلبگار اور خواہشمند ہوں۔

اوکل کی پولیس کے تین ممبران بھی اس پروگرام میں تشریف لائے اور مسجد کو دیکھ کر بڑی خوشی کا اظہار کیا۔

بلیج ہمسائیوں نے مسجد کے وزٹ کے دوران اس بات کا اظہار کیا کہ جب مسجد کی بنیاد رکھی گئی تو ہمیں خوف تھا کہ یہاں مسجد بن رہی ہے اس میں کیا سرگرمیاں ہوں گی مختلف سوالات پیدا ہو گئے تھے اب اسے مکمل دیکھ کر محسوس ہوا ہے کہ اس مسجد کی خوبصورتی نے اس علاقہ کو چار چاند لگا دیئے ہیں

والدین جو اپنے بچوں کے ساتھ تشریف لائے تھے۔ جماعت نے بچوں کی تفریح کیلئے گارڈن میں انتظام کیا ہوا تھا جس سے بچے خوب لطف اندوز ہوئے مسجد کے ساتھ اپنی فیملی کی تصویریں بنائیں۔

شامل ہونے والے مہمانوں کو پہلے مسجد کا راؤنڈ لگوایا گیا پھر جماعت کا تعارف کروایا گیا۔ اس کے بعد کھانے پینے کا انتظام تھا۔

بہت سے مہمانوں نے جماعت کو اس طرح کے مزید پروگرام منعقد کرنے کے لئے مشورہ دیا۔ اور انہوں نے جماعت کی انسانیت کے لئے خدمت کے کاموں کو بھی بڑا سراہا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں بجالانے کی ہمیشہ توفیق دیتا چلا جائے، آمین۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تحریر کرتے ہیں کہ

حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے 29 جولائی 2021ء کو 12 بجے صبح اسلام آباد (ٹلفورڈ) میں اپنے دفتر سے باہر تشریف لا کر مکرم شفیق احمد صاحب (کارکن دفتر امام صاحب مسجد فضل لندن) کی نماز جنازہ حاضر اور 30 مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی ۔

ان مرحومین کے لئے آپ سے مغفرت کی دعا کی درخواست ہے ۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم شفیق احمد صاحب (کارکن دفتر امام صاحب مسجد فضل لندن)

26 جولائی 2021ء کو 70 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ۔ مرحوم پاکستان سے جرمنی آ کر کولون شہر میں رہائش پذیر ہوئے تھے۔ اس دوران مختلف جماعتی خدمتوں کی توفیق پائی۔ 2007ء میں لندن آ گئے اور مسجد فضل کے قریب رہائش اختیار کی۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند، تہجد کا اہتمام کرنے والے، سادہ مزاج، مہمان نواز ایک نیک اور مخلص انسان تھے۔ ہمیشہ مسکراتے چہرے سے ملتے اور ہر وقت دوسروں کی خدمت کے لئے کمربستہ رہتے۔ مرحوم موصی تھے ۔ پسماندگان میں ایک بیٹا اور تین بیٹیاں شامل ہیں ۔

نماز جنازہ غائب

1- مکرم ماسٹر خان محمد صاحب (ربوہ) 23 جون 2020ء کو وفات پا گئے۔ مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ حضرت حافظ فتح محمد خان صاحب کے پوتے، حضرت مولانا محمد ظفر صاحب کے بھتیجے اور حضرت نور محمد صاحب امرتسری کے سب سے چھوٹے داماد تھے ۔

2- مکرم کامران شہزاد خان صاحب ابن مکرم محمد رفیق خان صاحب (حافظ آباد) 26 جون 2020ء کو وفات پا گئے۔ مرحوم موصی تھے۔ صدر جماعت حافظ آباد، نائب صدر کوٹ لکھپت لاہور کے علاوہ مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔

3- مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم حاجی محمد اسحاق صاحب (دارالیمن وسطی سلام ۔ ربوہ) 5 جولائی 2020ء کو وفات پا گئیں ۔ مرحومہ مکرم محمد موسیٰ صاحب مرحوم درویش قادیان کی بھتیجی تھیں اور موصیہ تھیں ۔

4- مکرم طاہر احمد صاحب ابن مکرم رئیس احمد صاحب (امیر ضلع کرنال و کروکشیتر صوبہ ہریانہ) جولائی 2020ء میں ایک تالاب نما نالے میں ڈوبنے سے وفات پا گئے ۔

5- عزیزم مسرور احمد ابن مکرم عبدالرؤف صاحب (دارالعلوم شرقی نور ربوہ) 12 جولائی 2020ء کو 12 سال کی عمر میں درخت سے گرنے سے وفات پا گئے ۔ عزیزم کے ایک کزن مربی اور ایک معلم ہیں ۔

6- مکرمہ بشریٰ ناصر صاحبہ اہلیہ کمانڈر ناصر احمد صاحب (کراچی ۔ حال یو کے) 13 جولائی 2020ء کو وفات پا گئیں ۔ مرحومہ مکرم نبیل احمد ناصر صاحب (کونسلر۔سرے) کی والدہ تھیں ۔

7- مکرمہ ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد صاحب مرحوم (دارالیمن وسطی ربوہ) 22 جولائی 2020ء کو وفات پا گئیں ۔ محترم محمد اسماعیل صاحب درویش قادیان کی بیٹی تھیں ۔ مرحومہ موصیہ تھیں ۔

8- مکرم ڈاکٹر عبدالستار صاحب (بشیر آباد سٹیٹ ۔سندھ) 28 جولائی 2020ء کو وفات پا گئے ۔ مرحوم موصی تھے ۔ تحریک جدید کے پینشنر تھے ۔ 1959ء سے 1974ء تک بطور معالج بشیر آباد میں خدمت کی توفیق پائی ۔

9- مکرم محمد حنیف صاحب (ربوہ) 7 اگست 2020ء کو وفات پا گئے ۔ مکرم تحمید احمد صاحب (مربی سلسلہ شعبہ آرکائیو۔یوکے) کے نانا تھے ۔

10- مکرم چوہدری منظور احمد صاحب ابن مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب (چک نمبر 23 این پی یزمان ضلع بہاولپور) 7 اگست 2020ء وفات پا گئے ۔ مرحوم موصی تھے ۔ مقامی جماعت کے 10 سال صدر رہے ۔

11- مکرم چوہدری عبد الغفور صاحب (Reutlingen۔جرمنی) 10 اگست 2020ء کو وفات پا گئے ۔ مکرم صداقت احمد ظاہر صاحب (کارکن بیت السبوح۔ جرمنی) کے والد تھے ۔

12- مکرمہ مبارکہ الدین صاحبہ (لیسٹر۔یوکے) 14 اگست 2020ء کو وفات پا گئیں۔ مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ مربی سلسلہ کی بڑی ہمشیرہ اور مکرم ناصر احمد خان صاحب نائب امیر یوکے کی ساس، مکرم ہمایوں اوپل صاحب (مربی سلسلہ) اور مکرم منصور احمد کلارک صاحب (مربی سلسلہ) کی خالہ اور مکرم مصباح الدین صاحب مربی سلسلہ کی دادی تھیں ۔

13- مکرم سہیل مسعود صاحب (ناروے) 19 اگست 2020ء برین کینسر سے وفات پا گئے ۔ مکرم عبد الہادی مسعود صاحب (درجہ سادسہ جامعہ احمدیہ یوکے) کے والد تھے ۔

14- مکرم بشیر احمد شاہد صاحب (دارالفضل غربی) 29 اگست 2020ء کو وفات پا گئے ۔ مرحوم موصی تھے ۔

15- مکرمہ نجمہ ندیم صاحبہ (اوکاڑہ) 30 اگست 2020ء کو وفات پا گئیں ۔ مرحومہ موصیہ تھیں ۔ مکرم میاں غلام مرتضیٰ صاحب مربی سلسلہ برونڈی کی بھانجی تھیں

16- مکرمہ شمیم رحمٰن صاحبہ اہلیہ مکرم ہبتہ الرحمٰن صاحب (کینیڈا) یکم ستمبر 2020ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب (استاد جامعہ احمدیہ ربوہ) کی بھانجی تھیں۔ مرحومہ اور نیو مارکیٹ کی جماعتوں میں بطور صدر لجنہ اور پانچ سال ریجنل صدر ناردن انٹاریو خدمت کی توفیق پائی ۔

17- مکرمہ نذیراں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مقصود خان صاحب (ڈیرانوالہ ضلع نارو وال) 18 ستمبر 2020ء کو وفات پا گئیں ۔ مکرم شکیل احمد خان صاحب (مربی سلسلہ۔ استاد جامعہ ربوہ) کی والدہ تھیں ۔

18- مکرم پروفیسر بشارت احمد صاحب (ریجنل امیر Northern Ontario۔کینیڈا) 22 ستمبر 2020ء کو وفات پا گئے ۔ مرحوم موصی تھے اور مکرم عبد السلام ظافر صاحب (سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ یوکے) کے بھائی تھے ۔

19- مکرمہ شمیم اختر صاحبہ (جوہی ضلع دادو۔سندھ) 27 ستمبر 2020ء کو وفات پا گئیں ۔ مکرم حافظ سید مشہود احمد صاحب (استاد جامعہ احمدیہ یو کے) کی ساس تھیں ۔

20- مکرم محمد محسن چوہان صاحب (کینیڈا) یکم اکتوبر 2020ء کو وفات پا گئے ۔ مرحوم موصی تھے ۔ سعدیہ رفعت صاحبہ (صدر لجنہ سٹٹگارٹ ۔ جرمنی) کے والد تھے ۔ کینیڈا میں بطور قاضی خدمت کی توفیق پائی ۔

21- مکرمہ نسیم بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب شہید (ڈھونکی سڑکپورہ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ) 2 اکتوبر 2020ء کو وفات پا گئیں ۔ آپ کا ایک پوتا جامعہ احمدیہ کینیڈا میں زیر تعلیم ہے ۔

22- مکرمہ امۃ الحئی صاحبہ اہلیہ مکرم حنیف الرحمٰن صاحب سنوری) لندن۔ یوکے) 13 اکتوبر 2020ء کو وفات پا گئیں۔ مکرم فرید الرحمٰن صاحب (کارکن حفاظتِ خاص) کی دادی اور مکرمہ حامدہ سنوری فاروق صاحبہ کی بھابھی تھیں۔

23- مکرم فضل منعم صاحب ابن مکرم فضل عمر صاحب مرحوم (سونگڑہ اوڈیشہ) 17 اکتوبر 2020ء کو وفات پا گئے۔ آپ کے والد اوڈیشہ کے پہلے واقفِ زندگی دیہاتی مبلغ تھے۔ مرحوم کو بطور جنرل سیکرٹری جماعت سونگڑہ خدمت کی توفیق ملی۔

24- مکرم چوہدری نور الدین صاحب (امریکہ) 29 اکتوبر 2020ء کو وفات پا گئے۔ حضرت حاجی غلام احمد صاحب آف کریام صحابی حضرت مسیح موعودؑ کے بیٹے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ مکرم ڈاکٹر رانا نعمان احمد صاحب (امریکہ) اور مکرم نبیل احمد

DAILY LONDON
ALFAZL
ONLINE

www.alfazlonline.org
@alfazlonline
@alfazlonline
ONLINE EDITION
Download on the App Store
Google play

اپنے مضامین، آرٹیکلز، نظمیں اور آراء
درج ذیل ذرائع میں سے کسی ایک پر بھجوائیں
+44 79 5161 4020
info@alfazlonline.org

رانا صاحب (کینیڈا) کے والد تھے۔

25-مکرم محمد سعید صاحب ابن مکرم محمد دین صاحب (ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی) 10 نومبر 2020ء کو وفات پاگئے۔ مرحوم موصی تھے۔ کراچی میں بحریہ سوسائٹی نیول کالونی کے صدر، جنرل سیکرٹری، سیکرٹری مال اور زعیم انصار اللہ تھے۔

26-مکرمہ بشریٰ حکمت صاحبہ (اہلیہ مکرم محمد اقبال صاحب۔ فیصل آباد) 20 نومبر 2020ء کو امریکہ میں وفات پاگئیں۔ حضرت حکیم اللہ بخش صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نواسی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ 17 سال صدر لجنہ کے علاوہ مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ 11 سال فضلِ عمر ہسپتال میں کام کرتی رہیں۔

27-مکرم رفیق احمد صاحب (ابن مکرم نذیر احمد صاحب ریحان۔ مربی سلسلہ۔ والد مکرم انیق احمد صاحب مربی سلسلہ۔ عربک ڈیسک۔ جرمنی) 24 نومبر 2020ء کو وفات پاگئے۔ مرحوم موصی تھے۔ مقامی سطح پر مختلف عہدوں پر خدمت کرنے کے علاوہ وفات سے قبل بطور لوکل سیکرٹری تربیت جماعت Reinheim جرمنی خدمت کی توفیق پائی۔

28-مکرمہ امۃ الحمید شوکت صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ارشد صاحب کاتب (پنشنر صدر انجمن احمدیہ) 25 نومبر 2020ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

29-مکرم جمیل احمد وانی صاحب ابن مکرم خواجہ نورالدین وانی صاحب (لوٹن یوکے) 29 نومبر 2020ء کو وفات پاگئے۔ مرحوم کے پڑدادا حضرت خواجہ عبدالصمد وانی صاحب آف کشمیر) کو 1902ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر خود قادیان جا کر بیعت کرنے کی توفیق ملی۔ لوکل جماعت میں سیکرٹری مال کے علاوہ مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔

30-مکرمہ پروفیسر صادقہ شمس صاحبہ (سابق پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ) اہلیہ مکرم نعمت اللہ شمس صاحب (پنشنر صدر احمدیہ ربوہ) 25 دسمبر 2020ء کو وفات پاگئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ حضرت مولوی فضل دین صاحب (مانگٹ اونچا) کی بھتیجی اور حضرت میاں فتح دین صاحب گوندل کی نواسی تھیں۔ نیز مکرم محمود احمد طاہر صاحب (سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن ربوہ) کی پھوپھی تھیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

اعلان نکاح

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے 31/جولائی 2021ء بعد نماز عصر مسجد مبارک اسلام آباد، یوکے میں درج ذیل نکاحوں کا اعلان فرما کر دعا کروائی

☆ عزیزہ طوبیٰ احمد (واقفۂ نو) بنت مکرم ملک طارق احمد صاحب (لندن۔یوکے)

☆ ہمراہ عزیزم حارث احمد حفیظ (واقفِ نو) ابن مکرم عبدالحفیظ شاہد صاحب (ایڈیشنل وکیل الاشاعت ترسیل یوکے)

☆ عزیزہ امۃ النور احمد (واقفۂ نو) بنت مکرم بشیر احمد صاحب (بیلجیئم)

☆ ہمراہ عزیزم دانیال ظہیر ابن مکرم مبشر احمد ظہیر صاحب (جرمنی)

☆ عزیزہ عالیہ ناصر (واقفۂ نو) بنت مکرم ناصر جمشید صاحب (لندن۔ یوکے)

☆ ہمراہ عزیزم سرمد زاہد ابن مکرم عبدالشکور زاہد صاحب (لندن۔ یوکے)

☆ عزیزہ طیبہ احمد (واقفۂ نو) بنت مکرم طارق احمد صاحب (چیزنگٹن۔ یوکے)

☆ ہمراہ عزیزم محمد عادل امینی ابن مکرم عطاء اللہ امینی صاحب (بریڈفورڈ۔ یوکے)

☆ عزیزہ فریحہ ظفر (واقفۂ نو) بنت مکرم مبشر احمد شاہد ظفر صاحب (آلڈرشاٹ۔ یوکے)

☆ ہمراہ عزیزم زکی الرحمان ابن مکرم خلیل الرحمان صاحب (لندن۔ یوکے)

☆ عزیزہ نائلہ عروج ملک (واقفۂ نو) بنت مکرم سہیل ملک صاحب (کینیڈا)

☆ ہمراہ عزیزم اویس چودھری ابن مکرم مظہر احمد مجید صاحب (کینیڈا)

☆ عزیزہ رکاش اللہ بنت مکرم رانا رفیع اللہ صاحب (کینیڈا)

☆ ہمراہ عزیزم احتشام نجیب چودھری (واقفِ نو) ابن مکرم حمید احمد چودھری صاحب (امریکہ)

☆ عزیزہ فرح نسیم بھٹی بنت مکرم نسیم احمد بھٹی صاحب (کینیڈا)

ہمراہ عزیزم اعجاز شہود مرزا (واقفِ نو) ابن مکرم مبارک احمد مرزا صاحب (کینیڈا)

(ادارہ الفضل کی طرف سے تمام احباب مبارکباد قبول کریں)

چھوٹی مگر سبق آموز بات

حکومت

”اب دیکھو حکومت کس چیز کا نام ہوتا ہے۔ حکومت اس بات کا نام نہیں کہ میاں، بیوی سے اپنی باتیں منوائے اور بیوی میاں سے۔ بلکہ حکومت کا ایک خاص دائرہ ہوتا ہے یہ نہیں کہ جو بھی حکم دے اسے بادشاہ کہہ دیا جائے۔ انگریزی میں لطیفہ مشہور ہے کہ ایک بچے نے اپنے باپ سے پوچھا کہ ابا جان! بادشاہ کس کو کہتے ہیں؟ باپ کہنے لگا بادشاہ وہ ہوتا ہے جس کی بات کو کوئی ردّ نہ کر سکے۔ بچہ یہ سن کر کہنے لگا کہ ابا جان! پھر تو ہماری اماں جان بادشاہ ہیں۔“

(خلیفۃ المسیح الثانیؓ از خلافت علیٰ منہاج النبوۃ صفحہ 71)

مرسلہ: ناصرہ احمد، کینیڈا

طلوع و غروب آفتاب

11 اگست 2021ء		طلوع فجر	غروب آفتاب
مکہ مکرمہ	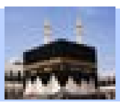	04:36	18:54
مدینہ منورہ	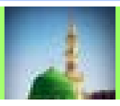	04:31	18:59
قادیان	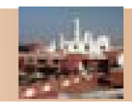	04:21	19:16
ربوہ	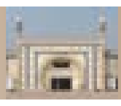	04:01	18:56
اسلام آباد ٹلفورڈ		04:14	20:32